مولانا مرحوم کے تعلق اور ان میں ان کی خدمات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ باب پنجم میں بیرون ملک مولانا کے اسفار اور باب ششم میں ان کے تحریری و تصنیفی سرمایہ کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

مصنف محترم نے اپنی مصروفیات کی بنا پر یہ کتاب املا کرائی ہے۔ ان کے نواسے مولانا سید محمود حسن حسنی ندوی نے ان کے فرمودات کو ضبط تحریر میں لانے کے ساتھ مختلف موضوعات کے تحت ان کو مرتب و مدوّن بھی کیا ہے۔ اسی بنا پر بہت سی باتوں کی تکرار ملتی ہے جسے ختم نہیں کیا جاسکا ہے۔ امید ہے، دعوت و اصلاح، تعلیم و تربیت اور سیاست و قیادت سے تعلق رکھنے والے ہر طبقہ میں اس کتاب کی افادیت محسوس کی جائے گی۔ (م-ر-ن)

عظمت کے نشان
ڈاکٹر محمد الیاس الاعظمی

ناشر: ادب کدہ، مبارک پور، انور گنج، اعظم گڑھ، صفحات ۲۹۶، قیمت -/۲۰۰ روپے

زیرِ نظر کتاب چند شخصیتوں کے علمی و ادبی جائزہ اور سوانحی خاکوں پر مشتمل ہے۔ یہ شخصیات اسلامیات، ادب، صحافت اور دیگر میدانوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ علومِ اسلامی کے میدان میں شہرت رکھنے والی جن مشہور شخصیات کا تذکرہ اس میں شامل ہے وہ ہیں: سر سید، علامہ شبلی نعمانی، مولانا حمید الدین فراہی، مولانا سید سلیمان ندوی، مولانا عبدالسلام ندوی، مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا سید ابوظفر ندوی، مولانا امین احسن اصلاحی، مولانا صدرالدین اصلاحی، ڈاکٹر محمد حمید اللہ، مولانا سید ابوالحسن علی ندوی اور مولانا مجیب اللہ ندوی۔ ان مضامین کے بارے میں ڈاکٹر عمیر الصدیق ندوی کا یہ کہنا بجا ہے کہ مضمون نگار نے "ان میں اپنی ممدوح شخصیتوں کی صرف مداحی نہیں کی ہے، بلکہ ان کے کارناموں کی قدر و قیمت سے بحث کی ہے، اس کے لیے انھوں نے معروضی مطالعہ و جائزہ سے کام لیا ہے"۔ (ص ۱۶)

یہ مضامین مختلف اوقات میں لکھے گئے تھے اور ملک و بیرون ملک کے مؤقر علمی مجلّات میں شائع ہو کر علمی حلقوں سے خراج تحسین حاصل کر چکے تھے۔ اب انھیں کتابی صورت میں جمع کر دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ اس کی بھی علمی و ادبی حلقوں میں پذیرائی ہوگی۔ (م-ر-ن)